صحیح بخاری
امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء
حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ و تشریح
حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ
مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمہ اللہ — حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمہ اللہ

نام کتاب	:	صحیح بخاری شریف
مترجم	:	حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ
ناشر	:	مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند
سن اشاعت	:	۲۰۰۴ء
تعداد اشاعت	:	۱۰۰۰
قیمت	:	

ملنے کے پتے

۱۔ مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔ ۱۱۰۰۰۶

۲۔ مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔ مکتبہ نوائے اسلام، ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔ مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔ حدیث پبلیکیشن، چارمینار مسجد روڈ، بنگلور۔ ۵۶۰۰۵۱

۶۔ مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

وہی الفاظ نقل کر دیئے جو انہوں نے آنحضرت ﷺ سے سنے تھے اس سے اشارتاً یہ بھی ظاہر ہوا کہ وہ ان سورتوں کو اگر قرآن سے جدا جانتے تو فوراً کہہ دیتے' ان کی اس بارے میں خاموشی اس امر پر دال ہے کہ وہ ان کو قرآن پاک ہی سے سمجھتے تھے۔

٦٦- كتاب فضائل القرآن

کتاب قرآن کے فضائل کا بیان

(قرآن کے فضائل کا بیان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

١- باب كَيْفَ نُزُولُ الْوَحْيِ، وَأَوَّلُ مَا نَزَلَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : ﴿الْمُهَيْمِنُ﴾ الأمينُ الْقُرْآنُ أَمِينٌ عَلَى كُلِّ كِتَابٍ قَبْلَهُ.

باب وحی کیونکر اتری اور سب سے پہلے کونسی آیت نازل ہوئی تھی؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ "المهيمن" امین کے معنی میں ہے۔ قرآن اپنے سے پہلے کی ہر آسمانی کتاب کا امانتدار اور نگہبان ہے۔

تشریح قرآن مجید کے مہیمن امانتدار نگہبان ہونے کا مطلب یہ ہے کہ پہلی کتابوں توراۃ' زبور' انجیل میں جو کچھ ان کے ماننے والوں نے تحریف کر ڈالی ہے قرآن مجید اس تحریف کی نشاندہی کر کے اصل مضمون سے آگاہی بخشتا ہے۔ ایک مثال سے یہ بات سمجھ میں آ جائے گی۔ توراۃ موجودہ کا بیان ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ہاتھ سفید اس لئے تھا کہ آپ کو ہاتھ میں برص کی بیماری لگ گئی تھی۔ یہ بیان بالکل غلط ہے قرآن مجید نے اس غلط بیانی کی تردید کر کے "تخرج بيضاء من غير سوء" کے الفاظ مبارکہ میں حقیقت حال سے آگاہ کیا ہے۔ یعنی حضرت موسیٰؑ کا ہاتھ بطور معجزہ سفید ہو جایا کرتا تھا۔ اس میں کوئی بیماری نہیں لگی تھی۔ توراۃ و زبور و انجیل کی ایسی بہت سی مثالیں بیان کی جا سکتی ہیں۔ اس لحاظ سے قرآن مجید مہیمن یعنی صحف سابقہ کی اصلیت کا بھی نگہبان ہے۔ وحی نازل ہونے کی تفصیلات پارہ اول میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

٤٩٧٨، ٤٩٧٩- حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالاَ: لَبِثَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ يُنْزَلُ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ، وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ.

[راجع: ٤٤٦٤]

(۴۹۷۸-۴۹۷۹) ہم سے عبداللہ بن موسیٰ نے بیان کیا' ان سے شیبان بن عبدالرحمٰن نے' ان سے یحییٰ بن ابی کثیر نے' ان سے ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف نے بیان کیا کہ مجھ کو حضرت عائشہ اور عبداللہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم نے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ مکہ میں دس سال رہے اور قرآن نازل ہوتا رہا اور مدینہ میں بھی دس سال تک رہے اور آپ پر وہاں بھی قرآن نازل ہوتا رہا۔

قرآن پاک کا جو حصہ ہجرت سے پہلے نازل ہوا وہ مکی کہلاتا ہے اور جو ہجرت کے بعد نازل ہوا وہ مدنی کہلاتا ہے' اس اصول کو یاد رکھنا ضروری ہے۔